السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

)مشین کے ٹیکنیکل نقص دور کرتا ہے اوراس پر اجرت وصول کرتا ہے ،اس کام اوراس پرملنے والے اجرت کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ ATM ایک شخص بینک میں کاروبار نہیں کرتا لیکن (

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشین سے ایک خاص مقررہ حدتک بوقت ضرورت رقم حاصل کرسکتا ہے۔ اس مشین کے ذریعے ATM بینک اپنے صارفین کو بہت سی سہولیات فراہم کرتا ہے، ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ایک کارڈ کے ذریعے جب چاہے رقم حاصل کرنا اگرچہ سودی کاروبار سے براہ راست کوئی تعلق نہیں رکھتا تاہم بینک کا ایک حصہ ضرور ہے۔ اس معاملے میں ہمارا رجحان یہ ہے کہ اس مشین کی خرابی دور کرنے میں چنداں حرج نہیں اوراس کی اجرت لینا بھی جائز ہے لیکن جوچیز باعث خلش ہے وہ یہ کہ مزدوری، سودی کاروبار سے حاصل ہونے والی رقم سے ہی اداکی جائے گی جو حلال اور پاکیزہ نہیں۔ اس لیے تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ اس طرح کا ہنر پیشہ چھوڑکر انسان کوئی دوسرا ہنر سیکھ لے اوراسے اپنا ذریعہ معاش بنالے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے:

''جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تووہ اس کے رنج وغم سے نجات کےلیے کوئی صورت پیدا کردے گا اوراسے ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوگا۔'' [1]

بہرحال صورت مسؤلہ میں ایسے کام پراجرت لینا جائز ہے اور شرعاًاس کی گنجائش موجود ہے،اگرچہ بہتر یہ ہے کہ اس سے احترازکیا جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] الطلاق:۲،۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:258

محدث فتویٰ